سوال

ہاتھ کے اشارے سے سلام کرنا

جواب

سوال : السلام علیکم کسی کو ہاتھ کے اشارے سے سلام کرنا یا سلام کا جواب دینا کیسا ہے اور اکثر لوگ سلام کرنے یا سلام کا جواب دینے کے لئے اپنے سر کو ہلکا سا جنبش دیتے ہیں یہ طرز عمل کیسا ہے ؟

جواب : سلام کا جواب زبان کے ساتھ ہی دینا چاہیے اور محض اشارے سے جواب دینا خلاف سنت ہے ۔ ہاں اگر کسی کو آپ نے سلام کہنا ہو اور وہ آپ سے اتنے فاصلے پر ہو کہ آپ کی آواز اس تک پہنچنا مشکل ہو تو اس وقت اپنی مقدور بھر آواز سے اسے سلام کہیں اور ساتھ ہی ہاتھ یا سر کے ساتھ اشارہ کر دیں تا کہ اسے سلام پر متنبہ کر سکیں تو اس میں حرج نہیں ہے ۔
نماز میں البتہ سلام کا جواب اشارے سے دیا جا سکتا ہے ، وہاں زبان سے جواب دینا درست نہیں ہے ۔ شیخ بن باز رحمہ اللہ ایک سوال کے جواب میں فرماتے ہیں :

السوال : ما حکم السلام بالإِشارة بالید؟ .

الحمد للہ

لا یجوز السلام بالإِشارة، وإنما السنة السلام بالکلام بدء اورداً. أما السلام بالإِشارة فلا یجوز؛ لأنہ تشبہ ببعض الکفرة فی ذلک؛ ولأنہ خلاف ما شرعہ اللہ، لکن لو أشار بیدہ إلی المسلم علیہ لیفھمہ السلام لبعدہ مع تکلمہ بالسلام فلا حرج فی ذلک؛ لأنہ قد ورد ما یدل علیہ، وھکذا لو کان المسلم علیہ مشغولا بالصلاة فإنہ یرد بالإِشارة، کما صحت بذلک السنة عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم .

مجموع فتاوی ومقالات متنوعة للشیخ ابن باز 352/6